خواب نگار از فریحہ کنول

عید اسپیشل

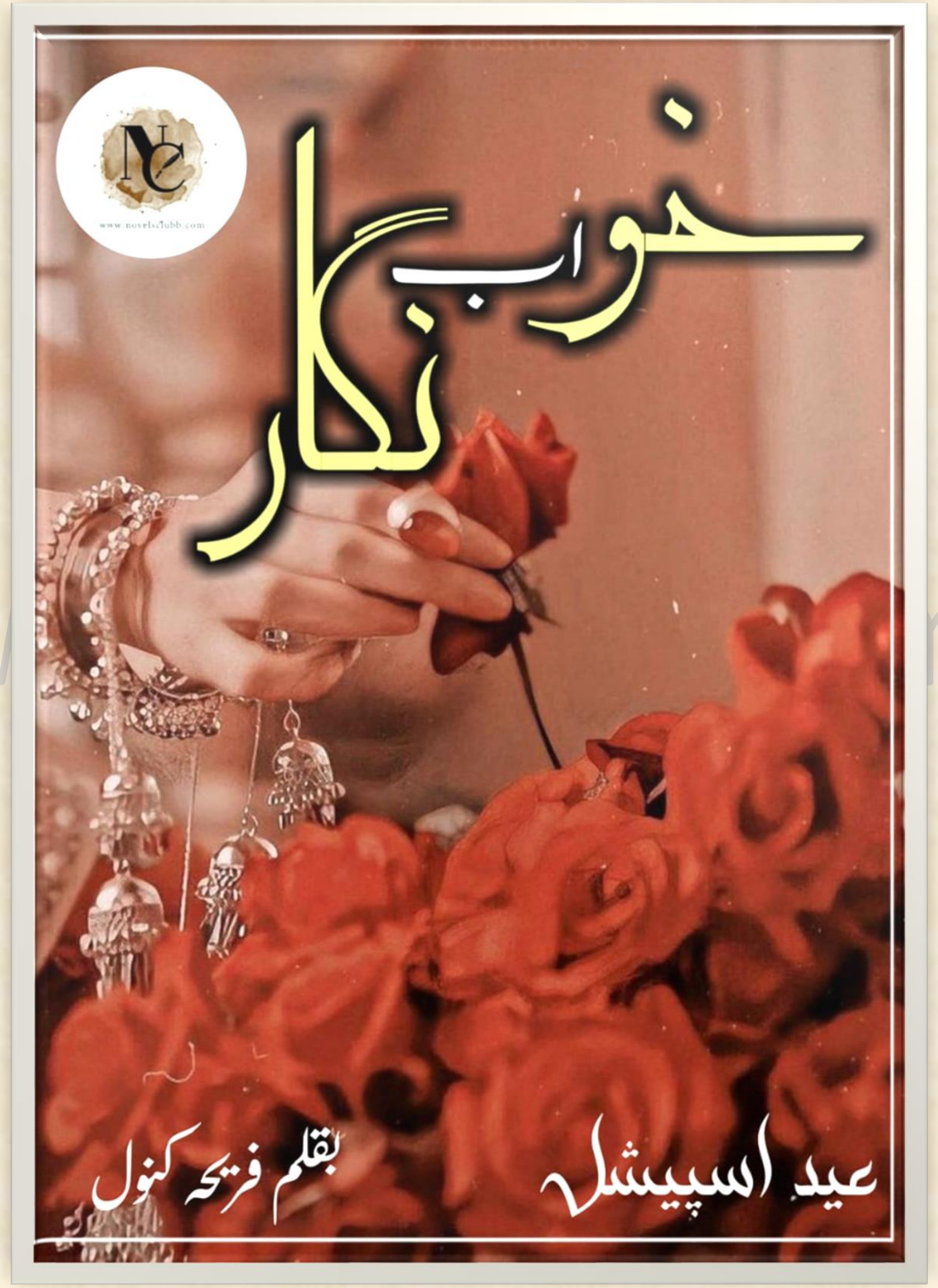

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

خواب نگار

از فریحہ کنول

ملے جہاں سے کسی کو کانٹے

کسی کے حصے گلاب ٹھہرے

www.novelsclubb.com

جسے وہ چاہے نوازتا ہے۔

یہ میرے رب کے حساب ٹھہرے!

بڑا رحیم و کریم ہے وہ

جسے بھی دے دے یہ اسکی مرضی

کسی کے حصے ثواب لکھ دے۔

کسی کے حصے عذاب ٹھہرے!

اپنی تقدیر سے ملا

کسی کو دریا کسی کو صحرا!

کوئی ترستا ہے بوند بھر کو

کسی کے حصے سیلاب ٹھہرے!

کوئی تو دن میں بھی سپنے دیکھے۔

کسی سے نیندیں بھی دور بھاگیں!

کسی کے حصے میں رت جگے تو

کسی کے حصے میں خواب ٹھہرے

جسے وہ چاہے نواز تا ہے

یہ میرے رب کے حساب ٹھہرے.

www.novelsclubb.com

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

رات کے آخری پہر جب دور سے اذانوں کی مدھم آوازیں آرہی تھی، ہر سو سناٹا چھایا ہوا تھا اور چاند آسمان پر پورے ذوق سے کھڑا تھا اور ستارے اس کے ارد گرد کھڑے چاند کی روشنی اور خوبصورتی کو مزید خوبصورت بنا رہے تھے۔ایسے میں ایک لڑکی اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی شاید کسی کو تلاش کر رہی تھی یا پھر شاید کسی کن کے انتظار میں تھی اور آنکھوں سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ رات بھر سوئی نہیں ہے۔

"کیا انتظار اتنا کھٹن ہوتا ہے" وہ خود سے سوال کر رہی تھی۔یا شاید آسمان میں موجود ہستی کو اپنی داستان سنا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میری زندگی میں صرف انتظار ہی کیوں ہے کسی بھی چیز کو پانے کا یا ہر اچھے لمحے کا.
"

اس نے کرب سے آنکھیں بند کر لیں آنسو اس کی آنکھوں سے جھلک کر گال کو چھو رہے تھے۔

اتنے میں پاس کی مسجد سے اذانوں کی آوازیں آنے لگی۔ کتنے لمحے سے وہ وہاں کھڑی تھی اُسے کچھ معلوم نہیں تھا اب اذانوں کی آواز پر اس کو ہوش آیا تھا۔ ساتھ ہی اس نے دوپٹہ سر پر لپیٹا اور وضو کرنے چلی گئ.

//////////////////////////

www.novelsclubb.com

تھوڑی ہی دیر میں وہ نماز سے فارغ ہو چکی تھی اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے. شاید وہ اک عرصے سے کسی چیز کو پانے کی تمنا میں تھی اور اپنی تمنا, آرزوئیں اپنے رب کو بتا رہی تھی یا شاید اس سے مانگ رہی تھی, کیونکہ جب ہر در بند ہوتا ہے ہر طرف ناامیدی ہوتی ہے تب بھی وہ در کبھی بند نہیں ہوتا اور ہمیشہ امید کی اک نئی کرن تھماتا ہے یقین کے ساتھ.

www.novelsclubb.com

ابھی وہ دعا مانگ ہی رہی تھی اتنے میں اس کے فون کی رنگ ٹون بجی. وہ اٹھی اور جائے نماز اکھٹا کر کے فون کی طرف بڑھی وہاں صبح چار بجے کا الارم بج رہا تھا. اس نے الارم بند کیا اور سونے کی لئے بیڈ پر لیٹ گئی. اب اس میں مزید جاگنے کی ہمت نہ تھی. شاید وہ بہت راتوں کی جاگی ہوئی تھی اور اب تھک چکی تھی اور ہزاروں خیالات کو جھٹکتے ہوئے نیند کی وادی میں چلی گئی.

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

صبح اپنے انداز سے پر پھیلا چکی تھی اور سورج نے رات کی تاریکی کو لپیٹ کر اک نئے دن کی کرن سے متعارف کروایا تھا ایسے میں عالیہ بیگم اپنے بیٹے کے ساتھ ناشتہ کرنے میں مصروف تھیں.

"بیٹا آج تمہارا آف ہے؟" وہ سیم سے پوچھ رہی تھی جوان کا اکلوتا بیٹا اور ایک کامیاب بزنس بھی تھا۔

"یس ماما, میں نے خود لیا ہے."

"اوکے, لیکن تم آج پھر کدھر جا رہے ہو؟"

www.novelsclubb.com

"ابھی کچھ کام ہے وہ کرنے ہیں friends together than ہے اور رات میں ایک cermony attend کرنی ہے سو میں وہی ہوں گا"

"او کے بٹ..." عالیہ بیگم نے جملہ ادھورا چھوڑ دیا اور سیم نے اسے دماغ میں خود ہی مکمل کر لیا اور خاموش ہو گا.

www.novelsclubb.com

"او کے ماما ڈونٹ ویٹ فار می, میں شاید لیٹ ہی آؤں" اس نے موبائل ٹیبل سے اٹھاتے ہوئے کہا.

"او کے بیٹا اپنا خیال رکھنا اور اپنے لیے کوئی لڑکی ڈھونڈ لو اب بیٹا" عالیہ بیگم نے فکر مندی سے کہا.

"کم اون ماما مجھے انٹرسٹ نہیں ہے" سیم نے عالیہ بیگم کے گلے لگتے ہوئے کہا.

"خیال رکھیے گا بائے"اور باہر کی طرف بڑھ گیا.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

کھڑکی سے آتی کرنوں نے نیند میں خلل ڈالا،اور گھنی پلکوں میں ارتعاش پیدا ہوا۔ آنکھیں کھولتے ہوئے اس ناگواری سے کھڑکی کی طرف دیکھا جہاں اس کی ماما پردے ہٹا رہی تھی۔

"اٹھنا نہیں آج میری بیٹی نے۔" آمنہ بیگم نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"اٹھ گئی ماما" اس نے مسکرا کر آنکھوں کو مسلتے ہوئے جواب دیا۔

"کیا تم رات کو سوئی نہیں؟" آمنہ بیگم نے آنکھوں سے اندازہ لگاتے ہوئے کہا.

"سونے کی ناکام کوشش کی تھی لیکن نیند لاپتہ تھی تو دیر سے سوئی تھی" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"او کے آج کا کیا پلین ہے؟"

"میری پیاری ماما پہلے اٹھنے تو دیں"

"اچھا چلو جلدی سے اٹھ کر نیچے آجاو" آمنہ بیگم کہہ کر واپس چلی گئی۔اور اس کے ایک نظر..ایک امید کی نظر فون پر ڈالی اور بستر سے اٹھ گئی۔

///////////////

www.novelsclubb.com

"کہیں جانا ہے تم نے آج رانیہ ؟" آمنہ بیگم نے ناشتے دیتے ہوئے رانیہ سے پوچھا

۔

"جی ماما کچھ خوابوں کو حقیقت بنانے جانا ہے۔" اس نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

"ہر خواب حقیقت نہیں بنا کرتا رانیہ "

"لیکن ہر خواب کو حقیقت بنایا جا سکتا ہے کوشش محنت، امید، اور اس رب پر بھروسہ کر کے "آخری لفظ اس نے چھت کی طرف دیکھتے ہوئے کہے تھے۔

"اچھا بھئی کر لو ایک اور کوشش "آمنہ بیگم نے طنزیہ لہجہ میں کہا اور رانیہ خاموشی سے ناشتہ کرنے لگی.

www.novelsclubb.com

////////////////////

زندگی کی راہوں میں جب آگے جانا ہوتا ہے

مشکلوں سے گزرنا پڑتا ہے

حوصلوں کو بلند رکھنا ہوتا ہے

پر جب دل میں ہو جنوں

تو منزل کی بھی کوئی ضرورت نہیں

ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے

ہر راہ آسان ہو جاتی ہے.

www.novelsclubb.com

/////////////////

ایک بڑی سی بلڈنگ میں اے سی کی ٹھنڈی ہواؤں نے باہر کی شدید گرمی کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔اور رانیہ وہاں بیٹھی کسی بلاوے کا ویٹ کر رہی تھی،وہ ایک well mannered لڑکی تھی. گریجویشن مکمل کر چکی تھی لیکن اب اپنے خوابوں کو پورا کرنے کی سعی کر رہی تھی۔وہ ایسی تھی خوابوں کو پانے کا جنون رکھنے

والی، ہزار ناامیدی کے باوجود امید کی کرن کو تھامنے والی اس کا خواب اس دنیا کے بہت سے لوگوں سے مختلف تھا۔اس کا خواب ہر ایک کی طرح نہیں تھا.اس کا خواب اپنا برینڈ کھولنا تھا, خود کی محنت سے, خود کی لگن سے، پچھلے کئی مہینوں سے وہ مسلسل کوشش کررہی تھی۔ مختلف بزنس کمپنیوں سے کولیب کرنے کے لئے لیکن ہر جگہ سے اسے دھتکار دیا جاتا پھر بھی وہ ہر صبح اک نئے سورج کے ساتھ اک نئی کوشش کرتی تھی. وہ جانتی تھی یہ آسان نہیں ہے لیکن وہ جانتی تھی کہ مشکل بھی نہیں ہے.

www.novelsclubb.com

ابھی وہ آٹھ منزلہ عمارت میں بیٹھی ہی تھی کہ اتنے میں کسی نے قریب آکر اس کا نام پکارا اور وہ آٹھ کر اک نظر چھت پر ڈال کے آگے بڑھ گئی.

////////////////////

ایک کشادہ کمرے میں درمیان میں ایک ٹیبل اور سائڈ پر کرسیاں تھی. ایک کرسی ٹیبل کے آگے والی جگہ پر موجود تھی اور باقی دو کرسیاں دوسری سائیڈ پر موجود تھی.

اے سی کی ٹھنڈی ہوا نے باہر کی لو کو کم کیا ہوا تھا.

www.novelsclubb.com

جی رانیہ -رائٹ ؟"اس شخص نے رانیہ سے سوال کیا.

"یس" اس نے اعتماد سے جواب دیا.

"اوکے مائی نیم از مسٹر ہارون, مینیجر آف دس آفس. خیر کیا ہم سٹارٹ کریں۔" فائلز کی طرف دیکھتے ہوئے ہارون صاحب نے پوچھا.

"شیور سر "رانیہ نے سنجید گی سے جواب دیا.

"اوکے, آپ کے کیا plans ہیں؟ کیا آپ بتائیں گی؟" وہ بغیر کسی تمہید کے سوال پوچھ رہے تھے.

"سر میں اپنے خود کے نام سے ایک clothing brand introduce کروانا چاہتی ہو, infact سر میں جانتی ہوں کہ میں اتنی آگے نہیں, یہ بھی جانتی ہوں کہ میں زیرو سے سٹارٹ کر رہی ہوں لیکن مجھے یقین ہے میں کر لوں گی. " اس نے تحمل سے بتایا.

www.novelsclubb.com

"اوکے گریٹ, اب آپ کیا چاہتی ہیں؟"

"سر you know well، ہر کام سٹارٹ کرنے سے پہلے کوئی بھی اکیلا نہیں کر سکتا کوئی پارٹنر شپ کرتا ہے یا پھر کولیب, سو میں پارٹنر شپ نہیں کرنا چاہتی میں کولیب کرنا چاہتی ہوں, آپ کی یا کسی بھی فیکٹری سے مجھے مال چاہیے ہو گا تاکہ میں سٹارٹ لے سکوں."

www.novelsclubb.com

"گریٹ, لیکن کیا آپ اسی کمپنی کے ساتھ کام نہیں کر سکتی؟"

"جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ میں اپنے نام سے خود کی محنت سے کام کرنا چاہتی ہوں, سو نہیں."

"اوکے ویل کیا آپ passionate ہیں؟, آپ کو خود پر یقین ہے؟ اور آپ کو لگتا ہے آپ سب ہینڈل کر لے گی؟ آئی مین جہاں بزنس میں فائدہ ہوتا ہے وہاں لاس بھی ہوتا ہے"

"آف کورس سر, I know well کہ یہ بزنس کا حصہ ہے جیسے لائف میں اپس اینڈ ڈاونز آتے ہیں اسی طرح بزنس میں بھی آتے ہیں."

www.novelsclubb.com

"اوکے گریٹ, آج سر نے آف لیا ہے, سو میں کل تک سر سے بات کر لوں گا اور آپ کا نظریہ انہیں بطا دوں گا۔ باقی جو ہو گا آپ کو بتا دیا جائے گا."

"شیور تھینک یو."

گفتگو مکمل کر کے وہ وہاں سے اٹھ گئی. وہ خوش بھی تھی کہ اسے فائنلی discourage نہیں کیا گیا۔اسے ہر جگہ کی طرح ٹھکرایا نہیں گیا اور ڈر بھی تھا کہ شاید ابھی بھی اس کی منزل دور ہے. انہی خیالوں کے ساتھ وہ بلڈنگ سے باہر نکل گئی.

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

www.novelsclubb.com

دوپہر کا وقت تھا اور گرمی کی شدت بڑھتی ہی جارہی تھی. سورج آسمان پر راج کر رہا تھا اور ہر کوئی اپنی رفتار سے آگے بڑھ رہا تھا ایسے میں ایک بنگلے نما گھر میں کچھ دوست ایک عرصے بعد اکھٹے ہوئے تھے لیکن وقت نے انہیں نہ بدلا تھا۔وہ آج بھی ویسے ہی تھے جیسے کچھ سال پہلے تھے اور کہا جاتا ہے کہ جو بدل جائے وہ دوست کہاں ہوتے ہیں۔دوست تو ہر حال میں آپ کے ساتھ ہونے والوں کو کہا جاتا ہے۔

مسٹر سیم کیا کرنا ہے آج؟"ارسلان نے سیم کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا.

"کیا مطلب, کوئی پلین نہیں ہے آج کا؟" سیم جو موبائل چلا رہا تھا اک دم رک گیا اور سر اٹھا کر دیکھا.

www.novelsclubb.com

"ہے تو میری جان."ارسلان نے ہنستے ہوئے جواب دیا.

"یار پہلے یہ جان تو کہنا بند کر, کتنا کوئی چیپ لفظ ہے" سیم نے سنجیدگی سے کہا.

"اوہ یار ارسلان تو جان تو نہ کہہ, وہ تو صرف اس کی ہونے والی جان کا حق ہے
."آریان نے ہنستے ہوئے کہا.

"استغفر اللہ, میری کوئی جان وان نہیں ہے اوکے, نہ ہو گی."

"اوکے دیکھتے ہیں آخر کب تک۔" سیم نے شرارت سے کہا.

www.novelsclubb.com

"کوئی کام کی بات ہے تم لوگوں کے پاس یا نہیں."

"ہے تو" اریان نے شرارتی انداز میں کہا.

"کیا؟"

"بھائی تو شادی کرلے تاکہ ہماری بھی کوئی بھابھی ہو" آریان نے ہنسی دانتوں میں دباتے ہوئے کہا.

"اوکے ہوگیا."

"اوکے گائز سیریس ناؤ" ارسلان نے آریان کو دیکھتے ہوئے کہا.

"تم لوگ سیریس بھی ہوتے ہو؟" سیم نے ایک مسکراتی نظر ان دونوں پر ڈالتے ہوئے کہا.

www.novelsclubb.com

"جب ہمارا دوست سیریس ہو تو کبھی کبھی ہمیں بھی ہو جانا چاہیے کیونکہ کہا جاتا ہے انسان کا ایمان اس کے دوستوں کے ایمان پر ہوتا ہے" ارسلان نے تسلی بخش انداز میں کہا.

"یہ ڈائلاگ تو نے کہاں سے پڑھا ہے؟" اریان نے ارسلان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا.

www.novelsclubb.com

"ابھی تھوڑی دیر پہلے سکرول کرتے ہوئے سامنے آیا ہے ورنہ مجھے تو غالب بھائی آج تک یاد نہیں رہے۔ہاں مگر ایک یاد ہے۔سناؤں؟" اور ساتھ ہی سنانا شروع کر دیا.

یہ عشق نہیں آساں بس آتا سمجھ لیجیئے

اک آگ کا دریا ہے اور تیر کر جانا ہے۔"

مطمئن انداز میں ارسلان نے شعر مکمل کیا۔آریان ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔اور سیم کھڑا مسکرا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

غالب چچا بھی ایک جگہ بیٹھ کے رو رہے ہوں گے کہ ایک کو شعر یاد نہیں اور دوسرا ڈبونے کی بجائے تیر وا رہا ہے" سیم نے مسکراتے ہوئے کہا۔وہ مسکراتے ہوئے وجیہہ لگتا تھا لیکن صرف دوستوں کے ساتھ مسکراتا تھا۔وہ ہر کسی کے ساتھ گھلنے والوں میں سے نہیں تھا، مسکرانے والوں میں سے نہیں تھا بس اپنے قریبی لوگوں کے ساتھ بھی کبھی کبھار مسکرا لیا کرتا تھا۔

اوکے ناؤ سیریس! رات کو فنکشن میں کون کون جارہا ہے؟

.

سیم نے پوچھا.

"کس کا فنکشن؟اور ہم کیوں جائے پڑوسیوں کی شادی میں عبداللہ دیوانہ بن کر؟"

www.novelsclubb.com

"تم نے ڈائیلا گز کو خراب کرنے کی قسم کھائی ہوئی ہے کیا؟"

سیم نے مسکراتے ہوئے کہا. اور آریان پیٹ پکڑ کر ہنس رہا تھا.

"سیم اور میں تو جارہے ہیں" آریان نے ہنستے ہوئے کہا.

"یہ تم سے کس نے کہا؟ بھئی میں نے کیا کرنا ہے؟" سیم نے ابرو اٹھاتے ہوئے کہا.

پہلے مجھ معصوم کو تو یاد کرواؤ کہاں جانا ہے؟" ارسلان نے معصومیت سے کہا.

www.novelsclubb.com

"یار وہی بیچ فور کی رمشہ کی انگیجمینٹ میں"

"اوہ جس کا سیم کرش تھا"

"شٹ اپ او کے"

"اوکے پر یار چل۔تو نہیں جائے گا تو ہمارا کھانا بھی رہ جائے گا"

"اچھی بلیک میلنگ ہے.اچھا جلدی آنا ہے پھر" سیم نے مسکراتے ہوئے کہا.

"اوکے ڈن"

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شام کا کا وقت ہو گیا تھا گھڑی پانچ بجا رہی تھی اور سورج آسمان سے آہستہ آہستہ ڈھل رہا تھا پرندے اپنے گھونسلوں سے باہر نکل رہے تھے اور آسمان صاف ہو رہا تھا۔ایسے میں رانیہ جائے نماز پر پر بیٹھی عصر کی نماز سے فارغ ہو کر دعا کے لیے

ہاتھ پھیلا کر بیٹھی تھی اور اپنے رب سے باتیں کر رہی تھی۔اُس کے سامنے دل ہلکا کر رہی تھی۔ کیونکہ جب دنیا کا ہر دروازہ بند ہوتا ہے تب بھی وہ دروازہ بند نہیں ہوتا، جب ہر طرف سے ناامیدی ہوتی ہے تب بھی وہاں سے امید کی کرن ہمیشہ جھلکتی ہے. وہ اٹھی اور اتنے میں آمنہ بیگم کی آواز اس کے کانوں میں پڑی اور وہ نیچے چلی گئی.

www.novelsclubb.com

//////////////////////

لائبہ تم, کیسے آنا ہوا؟"سامنے ہی لاؤنج میں اس کی بچپن کی سہیلی بیٹھی ہوئی تھی.

"یاد کروانے آئی تھی تمھاری ایک عدد سہیلی ابھی زندہ ہے" لائبہ نے ہنستے ہوئے کہا.

"I know!اوہ"

"اچھا سنورات کو تم میرے ساتھ چلو گی؟"

"کہاں بھئی"

"ایک فنکشن ہے رات کو وہاں" لائبہ نے بغیر تمہید کے کہا۔

"یو مین ایویں نہ میں انوئٹڈ ہوں"

www.novelsclubb.com

"ڈونٹ وری وہ پرمیشن میں نے لے لی ہے"

"لیکن۔۔"

"کوئی لیکن نہیں,اور آنٹی سے بھی پرمیشن لے لی ہے میں نے بس تم رات سات بجے تیار رہنا"

"بڑی تیز ہو,اوکے"رانیہ نے مسکراتے ہوئے کہا.

///////////////////

www.novelsclubb.com

فنکشن گھر سے باہر خوبصورت ہال میں تھا. رشتے داروں کے لیے گول میزوں کے ساتھ کرسیاں سجا کر رکھی ہوئی تھیں۔اور خاص، وی آئی پی مہمانوں کے لیے صوفے رکھے ہوئے تھے۔ فنکشن کمبائن تھا۔رنگ برنگی پلیٹوں میں چھوٹی چھوٹی چیزیں اور پھول پڑے تھے. رسم شروع ہو چکی تھی۔دولہا دلہن پھولوں سے سجے سٹیج پر بیٹھے تھے۔دلہن دلہاا نگھوٹی کی رسم ادا کرنے لگے. کچھ لوگ تصاویر کھنچوانے میں مصروف تھے. میوزک روانی سے چل رہا تھا.

www.novelsclubb.com

ایسے میں رانیہ صرف کھانے کا انتظار کر رہی تھی.اس نے پیسٹل کلر کا ہلکے کام والا جوڑا پہنا ہوا تھا اور بال کھولے ہوئے تھے اور وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی سب سے الگ, اس فنکشن کی رونق.

"رانیہ بور تو نہیں ہو رہی؟" لائبہ نے پوچھا.

"ادھر آو, کان ادھر کرو"

"ہاں"

"یہ کھانا کب کھلے گا؟ میں تو صرف کھانے کے چکر میں آئی ہوں" رانیہ نے لائبہ کے کان میں سرگوشی کی.

"میں بھی یہی سوچ رہی ہوں, شادیوں میں کھانے کا بھی اپنا مزا ہے. خیر کھل جائے گا جلدی" لائبہ نے ہنستے ہوئے جواب دیا.

////////////////

www.novelsclubb.com

تھوڑی ہی دیر میں کھانا کھل چکا تھا اور ہر کوئی کھانے پر ٹوٹ پڑا تھا.

"یار میں ہینڈ واش کر کے آتی ہوں تم بیٹھو" رانیہ لائبہ سے کہہ کر آگے بڑھ گئی۔

اس نے ہاتھ دھوئے اور دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے باہر نکل گئی. سیٹ کرتے ہوئے اسکا دوپٹہ کہیں اٹک گیا. اُس نے پیچھے مڑ کر دیکھا اس کا دوپٹہ کسی کی گھڑی میں پھنس چکا تھا۔ اور اس شخص نے فوراً دوپٹہ نکال دیا۔

(اونہوں اب یہ خود کو ہیرو نہ سمجھنے لگ جائے اس نے دل میں سوچا)

www.novelsclubb.com

"آئی ایم ریلی سوری۔مجھے نہیں پتہ یہ کیسے ہوا" رانیہ نے پورے اعتماد سے جواب دیا.

"محترمہ اپنا دوپٹہ سمبھال کرر کھا کریں یہ ٹرک اب پرانی ہو چکی ہے"

"اوہ شٹ اپ مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں ہے اوکے۔ غلطی سے کیسے اٹکا مجھے نہیں معلوم اور میں سوری کر چکی ہو۔"

www.novelsclubb.com

"I know well don't go me any explanation"

اس انجان شخص نے منہ کا زاویہ بدلتے ہوئے کہا.

"اوکے مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے۔ آئے بڑے, مسٹر کھڑوس"

اوہ بی ان یور لمٹس !"

"ایکس کیوز می "رانیہ نے فوراً کہا.

www.novelsclubb.com

ابھی وہ کچھ کہتا اس کے دوست وہاں آگ ئے.

"کیا ہوا سیم ؟"

"کچھ نہیں."

اور وہ واپس مڑ گئی.

"کھڑوس کہیں کا" منہ میں بڑبڑاتے ہوئے آگے بڑھ گئی. اور وہ بھی اپنی کرسی کی طرف بڑھ گیا.

//////////////////

"بد تمیز کہیں کا سمجھتا کیا ہے خود کو" رانیہ منہ میں بڑبڑاتی اپنی کرسی پر بیٹھ گئی.

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا یہ اتنا گندہ منہ کیوں بنایا ہوا ہے؟" لائبہ نے رانیہ سے پوچھا.

"کچھ نہیں, بس غلطی سے دوپٹہ پیچھے کر رہی تھی اور مجھے نہیں پتہ کیسے وہ اس کھڑوس کی گھڑی میں پھنس گیا۔اور وہ خود کو ہیرو سمجھنے لگا۔"

"کھڑوس؟"

"ہاں اتنی باتیں سنائی ہیں کھڑوس نے آئی مین اس لڑکے نے"

"اوہو اچھا کھانا تو کھاؤ"

www.novelsclubb.com

"ہاں کھا رہی ہوں۔اب غصے میں کھانا تو نہیں چھوڑ سکتی وہ بھی شادی کا۔آئی ہی اس لیے ہوں۔"

//////////////////////

تقریب مکمل ہو چکی تھی اور سب واپسی کی تیاری کر رہے تھے.

www.novelsclubb.com

"تم گاڑی میں جا کر بیٹھو میں مل کر آتی ہوں" لائبہ نے رانیہ کو چابیاں پکڑاتے ہوئے کہا.

"اوکے جلدی آنا."

اور رانیہ گاڑی کی طرف بڑھ گئی. جاتے ہوئے اس کی نظر اس انجان شخص پر پڑی جو یہیں دیکھ کر گندی شکلیں بنا رہا تھا.

(خود کو سمجھتا کیا ہے کھڑوس کہیں کا) اور آگے بڑھ گئی.

www.novelsclubb.com

(اتنی یہ ہیروئن اوور) اور وہ بھی آگے بڑھ گیا.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا اور رانیہ قرآن پڑھ رہی تھی. لیکن دل وہی اٹکا ہوا تھا۔

(کیا منزل ملے گی؟ یا کیا وہ سلیکٹ ہو پائے گی؟)

اور ایک دم قرآن پڑھتے ہوئے رک گئی.

"قریب ہے اللہ تنگی کے بعد اسانی فرمادے گا"

www.novelsclubb.com

قرآن کی آیت اس کے سامنے آئی. رانیہ نے بہت قریب سے اسے محسوس کیا. اس وقت اسے اپنے اللہ پر بہت پیار آیا. وہ اس وقت آیت کو پڑھ رہا تھا جب امید ڈگمگا رہی تھی, جب وسوسوں نے گھیرا ہوا تھا اور ساتھ وہ بڑبڑانے لگی.

"کیا وہی نہ جانے کا جس نے پیدا کیا"

اور مسکرا کر اس نے قرآن بند کر دیا.

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

"آفس سے کب آؤ گے" عالیہ بیگم نے سیم کو واک سے واپس آتے ہوئے دیکھ کر پوچھا.

www.novelsclubb.com

"کچھ میٹنگز ہیں انشاللہ جلدی آؤں گا."

"او کے ادھر آؤ بیٹا."

"جی ماما."

"بیٹے ایک بات کہوں."

"جی."

"بیٹا میں بہت فکر مند ہوں. دیکھو میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے میرے بعد تم اکیلے ہو جاؤ گے۔ سمجھ رہے ہو نا بیٹا میں کیا کہنا چاہ رہی ہو."

"جی مما بہت اچھے سے۔ آپ کچھ بھی مانگے دونگا سب میں پورا کروں گا لیکن پلیز آئی ہیٹ ریلیشن شپ شادی یہ سب نہیں ہوتا۔ سوری پلیز."

www.novelsclubb.com

"لیکن بچے لائف میں کسی پارٹنر کا ہونا ضروری ہے تاکہ وہ آپ کو خوش رکھ سکے آپ کو عزت دے, محبت دے مان دے ٹرائے ٹو انڈر سٹینڈ."

"ماما سوری ٹو سے آپ نے شادی کی تھی نا, لیکن کیا ہوا؟ کہاں ہے پارٹنر چھوڑ گیا نا , میں آج تک اپنے باپ سے نہیں ملا. وہ آپ کو چھوڑ کر چلے گئے اور مجھے بھی. سب ایسے ہی ہوتے ہیں ماما کوئی آپ کے لیے سکر فائز نہیں کرتا, کوئی آپ کو ہمیشہ اپنا نہیں سکتا, سب چھوڑ جاتے ہیں, جب انہیں کوئی دوسرا پسند آتا ہے یا بہتر مل جاتا ہے. ایک جیسے ہوتے ہیں سب, بلکل ایک جیسے. کوئی آپ کی قدر نہیں کرتا جیسے بابا نے آپ کی نہیں کی ایک زندہ مثال ہے میرے سامنے. میں نے روتے دیکھا آپ کو, منت کرتے دیکھا وہ رکے نہیں نا, کوئی نہیں رکتا, کوئی نہیں."

وہ بولتا جا رہا تھا اور آنسو اس کی آنکھوں سے جھلک رہے تھے

www.novelsclubb.com

اور عالیہ بیگم خاموشی سے اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھی

ان میں ہمت ہی نہ تھی کہ وہ کہہ سکیں کہ بیٹا سب ایک جیسے نہیں ہوتے وہ خاموش ہو گئی تھیں بالکل خاموش. لیکن پہلی بار اپنے بیٹے کو یوں تڑپتے دیکھا ٹوٹتے دیکھا. وہ بچوں کی طرح رو رہا تھا۔ جو مضبوط بنا رہتا تھا آج سب سے کمزور لگ رہا تھا. وہ کھڑوس نہ تھا وقت نے اسے کھڑوس بنا دیا تھا. وہ ہنسنا بھول گیا تھا.

www.novelsclubb.com

اور سیم خاموشی سے آنسو صاف کرتے ہوئے اٹھ کر کمرے کی طرف بڑھ گیا اور عالیہ بیگم تو شاید اسے روک بھی نہ سکی وہ خود ایک دفعہ ماضی میں چلی گئی تھی جب وہ خرم صاحب کی منتیں کر رہی تھی.

"کیسے پالوں گی میں اکیلے۔ پلیز اگر مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہے تو میں پاؤں پکڑتی ہوں لیکن مجھے چھوڑ کر نہ جائیں۔"

"تو مر جاو, تم مجھ پر مسلط ہوئی تھی اور جب کہ اب مجھے اپنی پسند مل گئی ہے تو کیسے رہوں گی اس سے مجھے کوئی مطلب نہیں."

وہ رو رہی تھی, کہہ رہی تھی لیکن اس ماں پر کسی کو ترس نہ آیا اور وہ شخص دو بول بول کر چلا گیا اور وہ وہیں کی وہیں رہ گئی تنہا. ہاں لیکن آج وقت نے ثابت کر دیا تھا کوئی کسی کی وجہ سے نہیں مرتا۔اب ان کے جینے کی وجہ صرف سیم تھا لیکن وہ آج بہت پچھتائیں تھیں کہ کاش اس شخص کے لئے انہوں نے اپنی عزت نفس کو نہ روندھا ہوتا کیونکہ جانے والے چلے جاتے ہیں.

وقت سے بڑا ظالم بھی کوئی نہیں

اور

www.novelsclubb.com

وقت سب سے بڑا مرہم بھی کوئی نہیں.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

رانیہ اپنی تیاریوں میں مصروف تھی اور چہکتے ہوئے اپنی تیاری مکمل کر رہی تھی۔ آج اس کو مسٹر ہارون کی طرف سے کال موصول ہوئی تھی اور وہ خوش تھی آخر اس کی کمپنی کے ہیڈ سے آج میٹنگ تھی.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ماما میں آفس جا رہا ہو" اور بغیر جواب کا انتظار کیے باہر نکل گیا۔ کچھ گلٹس بہت برے ہوتے ہیں اور اس ٹائم میں وہ خود کو بھی گلٹی محسوس کر رہا تھا۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

www.novelsclubb.com

رانیہ آفس کے لیے نکل چکی تھی۔ وہ کسی بھی صورت میں لیٹ نہیں ہونا چاہتی تھی کیونکہ اُسے خوابوں کی کشش اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ اور خوابوں میں اتنی کشش ہوتی ہے کہ وہ انسان کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

معمول کے مطابق آفس کا نظام اپنے انداز سے چل رہا تھا. اور ہر طرف چہل پہل تھی. رانیہ جلدی آگئی تھی ابھی پندرہ منٹ باقی تھے اور وہ انتظار کر رہی تھی.

پندرہ منٹ بعد اس کو بلایا گیا اور وہ اٹھ کر چلی گئی.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

آفس نہایت خوبصورت تھا. جگہ جگہ مختلف پینٹنگز لگی ہوئی تھیں. معلوم ہوتا تھا کہ ہیڈ کو پینٹنگز کا بہت شوق ہے. اور ٹیبل پر مختلف قسم کے کاغذات پڑے ہوئے تھے. وہ اس کشادہ کمرے کے اندر چلی گئی۔ وہاں ایک نوجوان شخص دوسری طرف منہ کر کے کچھ کتابیں دیکھ رہا تھا. اس کے آتے ہی پلٹ کیا اور کاغذات کی طرف

دیکھتے ہوئے بیٹھنے کا حکم دیا. رانیہ بھی تھوڑی ڈری ہوئی تھی اس لئے نیچے نظریں کر کے بیٹھ گئی.

"مس رانیہ. کافی سنا ہے آپ کے ارادوں کے متعلق سو کیا آپ تھوڑا سا ایکسپلین کرے گی. "اس نوجوان نے کاغذات سے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور اس نے سامنے بیٹھے شخص کو.

www.novelsclubb.com

"تم؟ آئی مین آپ؟ "اس شخص نے حیرت سے کہا.

وہ کچھ نہ بول سکی۔ وہ سکتہ سی حالت میں چلی گئی. اور کھڑی ہو گئی. شاید خوابوں سے دور جانے کا ڈر تھا.

"اوہ ہیلو لیڈی "اس نے آبرو اٹھا کر دیکھتے ہوئے کہا.

"سوری جی, یقین کرے مجھے نہیں معلوم تھا کہ..."اس کا جملہ ادھورا رہ گیا.

"بیٹھیے پلیز! پانی چاہیے؟اور آپ وہ بتائے جس لئے آپ آئی ہیں."

شاید اس شخص نے اس کی آنکھیں پڑھ لی تھیں.

www.novelsclubb.com

"نہیں تھینک یو"رانیہ کو ایک امید ملی تھی اور ڈر غائب ہو گیا تھا اور وہ اپنے پلینز بتانے لگی بغیر کسی ڈر کے. لیکن آج وہ دونوں ایک مختلف انسان لگ رہے تھے.

//////////////////////

تھوڑی دیر بعد میٹنگ مکمل ہو چکی تھی. اور رانیہ کے ساتھ کو لیب پر کمپنی راضی ہو چکی تھی۔ وہ پھولے نہیں سما رہی تھی. وہ بہت خوش تھی آخر منزل کا پہلا مرحلہ پار ہو گیا تھا.

////////////

وقت رفتار سے گزر رہا تھا اور رانیہ وقت کی رفتار سے تیر محنت کر رہی تھی اور خواب حقیقت کی شکل اختیار کر رہے تھے. کتنی دفعہ وہ اس سفر میں گری اور کتنی دفعہ دوبارہ کھڑی ہوئی اُسے کچھ یاد نہ تھا اگر یاد تھا تو اتنا کہ اسے کچھ کرنا ہے لوگ کہتے ہیں محنت سے کچھ نہیں ملتا لیکن اس کے نزدیک محنت ہی سے سب ملتا تھا۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

(کچھ ماہ بعد)

وقت چلتا ہی رہتا ہے کیونکہ اس کا کام چلنا ہوتا ہے. اور سورج اپنے مقررہ وقت پر نکل چکا تھا.

"رانیہ آج اوپننگ ہے نہ؟" سیم نے کال کر کے رانیہ سے پوچھا.

www.novelsclubb.com

"ہاں شام پانچ بجے اور ہاں آجانا اوکے"۔

"سوری میری میٹنگ ہے میں نہیں آسکتا تم خود مینج کر لینا."

کھڑوس کہی کے نہ آنا, تمھارے بغیر بھی میں سب کر سکتی ہوں."اس نے غصے سے کہااور فون بند کر دیا.

اور وہ مسکرادیا۔

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

www.novelsclubb.com

کس نے کہاخواب حقیقت نہیں بنتے.

کس نے کہاں خواب خواب ہوتے ہیں.

خواب تو حقیقت بننے کی امید ہوتے ہیں

خواب تو زندگی جینے کا حوصلہ ہوتے ہیں.

ہاں خواب حقیقت نہیں بنتے

جب تک انہیں حقیقت نہ بنایا جائے

اور اسے حقیقت

محنت, جنوں, حوصلے سے بنایا جاتا ہے

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

www.novelsclubb.com

آخر کا آج اوپننگ تھی رانیہ نے بلیک رنگ کا کرتے میں ملبوس بہت خوبصورت لگ رہی تھی.

"ماما چلے؟" اس نے گاڑی میں سے آمنہ بیگم کو آواز دیتے ہوئے کہا.

"آگئی "اور آمنہ بیگم فوراآگئی.

////////////

آمنہ بیگم اور ہانیہ پانچ بجے وہاں پہنچ گئے. ہانیہ کے گاڑی سے اترتے ہی پارٹی پوپرز بجے اور کسی نے اس کے ہاتھ میں کینیچی پکڑائی. آخر کار" Hania's outlet"کی اوپنگ ہونے لگی. رانیہ نے آمنہ بیگم کو مسکرا کر کینیچی دے دی. انہوں نے مسکراتے ہوئے فیتہ کاٹا, ہر طرف سے تالیاں بج رہیں تھیں. رانیہ کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آگ ئے. اس نے آج پھر آسمان کی طرف دیکھا امید سے نہیں, شکر سے. اور وہ سٹور نما دکان کے اندر چلی گئی اندر سٹچ ڈریس ہینگ ہوئے تھے اور ان سٹچ ڈریس لکڑی نما ریکس پر لٹکے ہوئے تھے. وہ بہت خوش تھی. خوابوں کو حقیقت بنانے کی کوشش کامیاب ہو گئ تھی اور وہ خوشی سچی تھی.

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کانگریجولیشن رانیہ" سیم نے سامنے سے آتے ہی پھولوں کا ٹوکا پکڑاتے ہوئے کہا.

www.novelsclubb.com

"تھینک یو, آہی گئے تم" رانیہ نے مسکراتے ہوئے کہا.

"آنا تو تھا آخر." سیم نے بھی اسی انداز میں جواب دیا.

"اور میٹنگ؟"

"کینسل کر دی." سیم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا.

"تھینک یو, تھینک یو سو مچ. تم نہ ہوتے تو شاید آج یہ سب نہ ہوتا, شاید میں یہاں نہ ہوتی اور اتنی جلدی کبھی بھی نہیں."

www.novelsclubb.com

شٹ اپ اوکے ابھی تو بہت آگے جانا ہے."

دونوں مسکرا دیے.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رات کا پہلا پہر تھا کہیں سناٹا تو کہیں رونق تھی. سیم, ارسلان اور اریان اکھٹے بیٹھے ہمیشہ کی طرح مسکرا رہے تھے.

"یار سیم ایک بات تو بتا؟" اریان نے سیم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا.

www.novelsclubb.com

"ہاں"

"تو کتنا بدل گیا ہے نہ اس لڑکی کے آنے کے بعد. آئی مین پہلے تو ایسے نہ مسکراتا تھا, ایسی رونق نہ تھی لیکن اب شکر ہے تو مسکراتا ہے اور تیرے چہرے پر ایک رونق ہے."

"جی نہیں, میں ویسا ہی ہوں."

"اوکے, کل رانیہ کی برتھ ڈے ہے. سو کوئی پلین ہے؟"

"کل بیس جولائی کو." اریان نے ارسلان سے پوچھا.

www.novelsclubb.com

"ہاں" اور وہ چپ چاپ کافی پیتا رہا اور مسکرا دیا.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

20جولائی—

رانیہ آؤٹ لیٹ کے لیے گھر سے نکل چکی تھی. اور آج کا دن مصروف دن تھا کیونکہ آجکل عید کا رش تھا. اتنے میں اس کا فون بجا.

"ہیلو!" رانیہ نے فون اٹھایا.

"اوکے آپ لوکیشن بھیج دیں" دوسری طرف سے شاید کچھ کہا گیا تھا.

www.novelsclubb.com

اور ساتھ ہی "اوکے" کے ساتھ فون بند ہو گیا.

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

سیم آج آفس نہیں گئے؟" عالیہ بیگم نے سیم کو کمرے سے باہر نکلتے ہوئے دیکھ کر پوچھا آج وہ لیٹ اٹھی تھیں لیکن انہیں لگا تھا کہ سیم جا چکا ہو گا.

"نہیں ماں آج کچھ ضروری کام ہے بلکہ آپ بھی چلیے گا".

"کہاں؟"

"بس شام کو چھ بجے تیار رہیے گا او کے."

www.novelsclubb.com

آج وہ بہت خوش تھا اور عالیہ بیگم کے ساتھ بیٹھ کر گپ شپ کرنے لگا.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شام کے آٹھ بج چکے تھے اور رانیہ، لائبہ کو لے کر مادہ ریستورینٹ کی طرف چلی گئی۔اسے ساڑھے سات بجے پہنچنا تھا لیکن کام کی وجہ سے لیٹ ہوگئی تھی.

وہ گاڑی پارک کر کے لائبہ کے ساتھ اندر چلی گئی اس نے وائٹ ہلکا کام والا کرتا پہنا ہوا تھا اور کانوں میں ائیر رنگ پہنے ہوئے تھے. وہ بہت پیاری لگ رہی تھی.

ہوٹل میں اینٹر ہوتے ہی وہ اپنے مطلوبہ ایریا میں چلی گئی. ہال میں مکمل اندھیرا تھا اس کے جاتے ہی روشنیاں جل گئی.

www.novelsclubb.com

"Happy birthday Rania"

سب اسے وش کر رہے تھے. وہاں عالیہ بیگم, آمنہ بیگم, سیم, اریان, ارسلان سب موجود تھے. اسے آگے لے جا کر کیک کٹنگ کروایا گیا. وہ بہت خوش اور خوبصورت لگ رہی تھی.

سیم نے رانیہ کو "ہیپی برتھ ڈے پارٹنر "کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا اور گفٹ دیا.

////////////////

www.novelsclubb.com

تقریب مکمل ہوتے ہوئے سب واپسی کی تیاری کرنے لگے. اور رانیہ سیم کی طرف بڑھ گئی اسی نے یہ سب پلین کیا تھا صرف رانیہ کے لیے. ہاں وہ بدل رہا تھا. وہ بھروسہ کرنے لگا تھا.

"تھینک یو مسٹر کھڑوس. "رانیہ نے مسکراتے ہوئے کہا.

"شٹ اپ "اور سیم مسکرا دیا.

("او کے مجھے بھی کوئی شوق نہیں آئے بڑے, مسٹر کھڑوس")

ایک دفعہ پہلے جس بات پر وہ لڑے تھے آج مسکرا رہے تھے.

www.novelsclubb.com

///////////////////

آج سنڈے تھا اور سیم, عالیہ بیگم سے باتیں کر رہا تھا. وہ وہ واقعی بدل رہا تھا.

"سیم "عالیہ بیگم نے کافی کا سپ لیتے ہوئے کہا.

"جی."

"وہ لڑکی کون تھی؟"

"ماما اُس نے بزنس سٹارٹ کیا تھا تو اس نے ہماری کمپنی سے کولیب کیا تھا" اس نے آنکھیں چراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"لیکن کوئی بھی ایسے ہی کسی کی ہیلپ نہیں کرتا، کوئی کسی کے لیے ایسے ہی ایونٹ ارینج نہیں کرتا اور وہ بھی سیم کسی لڑکی کے لیے ایسے ہی کچھ نہیں کر سکتا کچھ تو ہے"

"ماما پتہ نہیں بس ایسے ہی کر دیا کہ وہ خوش ہو جائے."

"لیکن تم اُسے خوش کیوں کرنا چاہتے تھے آخر وہ کون ہے تمھاری؟" ان کا لہجہ دھیمہ اور نرم تھا. وہ سیم کو حقیقت دکھانا چاہتی تھیں جسے وہ تسلیم نہیں کرتا تھا۔

"ماما I dont know کیوں؟ میں نے پہلی دفعہ دیکھا تو اس جیسی لڑکی کہیں نہیں دیکھی تھی اور

www.novelsclubb.com

پھر جب وہ دوسری دفعہ آفس آئی تھی ایک انجان لڑکی بن کے تو مجھے نہیں معلوم تھا وہ کون ہے لیکن میں نے ہامی بھر لی تھی کولیب کی."

"اٹس مین، تمھیں وہ پہلی دفعہ ایک الگ لڑکی لگی تھی؟"

"بس وہ مجھے اچھی لگتی ہے پتہ نہ کیوں." اس نے مسکرا کر کہا اور عالیہ بیگم مسکرا دیں.

"اس لئے کیونکہ تم اسے پسند کرنے لگے ہو."

"نہیں ماما ہم صرف..."اور وہ رک گیا. ہاں وہ تھے ہی کیا؟

"دوست... نہیں"

www.novelsclubb.com

"بزنس پارٹنر... نہیں"وہ کچھ بھی تو نہیں تھے.اور سیم خاموش ہو گیا.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ماما کہاں جا رہی ہیں؟"سیم نے عالیہ بیگم کو جاتے دیکھ کر پوچھا.

"رانیہ کے گھر"

"کیوں؟"

"تمہارا رشتہ لینے"

"لیکن ماما...."

"سیم سب ایک جیسے نہیں ہوتے سوڈونٹ وری."اور وہ خاموش ہو گیا کیونکہ اسے رانیہ پر یقین تھا.

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ان کا رشتہ پکا ہو گیا تھا اور دو دن بعد یعنی چاند رات پر نکاح تھا.اور وہ خوش تھے. سیم کو رانیہ پر یقین تھا اس لئے وہ مان گیا.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شادی کے دن شروع ہو گئے تھے اور آج چاند رات کی صبح نکاح تھا. ہر طرف خوشی کا عالم تھا. رانیہ نے لال رنگ کا خوبصورت جوڑا پہنا ہوا تھا اور سیم نے سکن کلر کی کوٹ ٹائپ شیروانی پہنی ہوئی تھی. وہ دونوں بے حد خوبصورت لگ رہے تھے.

//////////////

تھوڑی دیر بعد نکاح ہو چکا تھا اور ہر طرف مٹھائی تقسیم کی گئی. سب خوش تھے. سیم نے رانیہ کی طرف دیکھا.

www.novelsclubb.com

"پیاری لگ رہی ہو"

"تھینک یو" اس نے جواب دیا.

"بندہ جھوٹے منہ ہی سہی مجھے بھی کہہ دیتا ہے" سیم نے کہا.

"کیوں کہوں؟"رانیہ نے مسکراتے ہوئے کہا.

"مرضی ہے."سیم نے معصومیت سے کہا.

"اللہ آگے خیر کرے"ارسلان نے سیم کے کان کے پاس سرگوشی کی جس کی آواز سب کو گئی اور سب ہنس دیے.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

آج چاندرات تھی اور رانیہ چھت پر چلی گئی سیم بھی ساتھ آگیا.

"عید کا چاند نظر آگیا سیم "رانیہ اچھلتے ہوئے خوشی سے کھڑی ہو گئی.

"تمھارا چاند تو پہلے ہی یہاں موجود ہے "سیم نے شرارتی انداز میں کہا.

www.novelsclubb.com

"شٹ اپ سیم میں عید کے چاند کی بات کر رہی ہوں "رانیہ نے مسکراتے ہوئے کہا.

"مطلب میں چاند ہوں پھر "سیم نے ہنسی دباتے ہوئے کہا.

"بہت ہی خوش فہمیاں پال رہیں ہیں لوگ آجکل" رانیہ نے ہنستے ہوئے جواب دیا.

اور اٹھ کر نیچے چلی گئی. سیم بھی پیچھے پیچھے آگیا.

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

اگلے عید کا دن تھا. خوشی کا دن سب گلے مل رہے تھے.

www.novelsclubb.com

"عید مبارک رانیہ"

"خیر مبارک, اور عیدی؟"

سیم نے دس روپے کا نوٹ نکالا.

"نہیں مجھے یہ نہیں چاہیے "رانیہ نے ناراضگی سے کہا.

"یہ لیں" سیم نے مسکراتے ہوئے کریڈٹ کارڈ اسے تھما دیا.

"تھینک یو اینڈ ادھر آئیں عید مبارک مسٹر کھڑوس "اس نے کان میں سرگوشی کرنے والے انداز میں کہا.

"خیر مبارک "اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا.

خوشیاں ہزار لاتی ہے عید

www.novelsclubb.com

مومن کیلئے تحفہ ہے عید

بچوں کیلئے عیدی ہے عید

اللہ کی عطا اور انعام ہے عید

ہر ایک کو مبارک ہو یہ پیاری سی عید

(رکیے سیم اور رانیہ کے ساتھ ساتھ ان کی لکھاری کی طرف سے آپ کو بھی دل کی گہرائیوں سے عید مبارک.)

www.novelsclubb.com

ختم شد.

⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐⭐

www.novelsclubb.com